اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکۡرِیۡ

میری یاد کے لیے نماز قائم کرو

www.KitaboSunnat.com

غُنچۂ نماز

مُرتبہ

عبدالمنان مدرس

جامعہ مُحمدیہ جی۔ ٹی روڈ۔ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

۱۵۲ : ۵۳ ، ۲۹۷ ، ملتان

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ

میری یاد کے لیے نماز قائم کرو

غنچۂ نماز

مرتب:

عبدالمنان مدرس جامعہ محمدیہ

جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

99۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

نمبر ...82993...

نام کتاب ---------------- غنچۂ نماز

نام مؤلف ---------------- عبدالمنان

تاریخ طباعت ---------- جنوری ۸۳ء

مطبع اردو ڈائجسٹ پرنٹرز ۲۴۔ سرکلر روڈ لاہور

تعداد ---------------- ایک ہزار

ہدیہ

1474

ملنے کے پتے

۱۔ عبدالحق، عبدالرشید سرکلر روڈ ------ گوجرانوالہ

۲۔ ۱فضل پالٹری جی۔ ٹی روڈ ------ گوجرانوالہ

۳۔ جامعہ اہلحدیث سرفراز کالونی جی۔ ٹی روڈ ---- گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اس بات میں شبہ نہیں کہ نماز ارکان اسلام سے ایک اہم ترین رکن، خیر و برکات سے معمور، موجب راحت و اطمینان، باعث مسرت و لذات اور انسان کے گناہ دھو ڈالنے، اس کے درجات بلند کرنے والی ایک بہترین عبادت ہے۔ مگر یہ امر بھی واضح ہے کہ نمازی اس کی خیر و برکات سے کماحقہٗ مستفید اور اس کی راحات و لذات سے پوری طرح لطف اندوز تبھی ہو سکتا ہے جب وہ اس کے معانی اور مطالب سے واقف ہو۔ اسی ضرورت کے پیش نظر یہ مختصر سا رسالہ "غنچۂ نماز" لکھا گیا ہے۔ تاکہ وہ لوگ جو عربی زبان سے ناآشنا ہیں اس چھوٹے سے رسالہ کی مدد سے نماز کو بہ آسانی سمجھ لیں ایسا کرنے سے وہ اپنی معاشرتی اور اخلاقی اصلاح کرنے کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ نماز الیسی مناجات کے ثمرات اور اس کی روحانی لذات سے اچھی طرح محظوظ ہونے کے قابل بھی بن سکیں گے۔

اللہ میاں بندہ کی اس ادنیٰ سی کوشش کو قبول فرمائے اور اسے نافع علم وعمل سے نوازے۔ آمین

۲۶ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ
۲۰ جون ۱۹۷۱ء

ابن عبدالحق نورپوری
جامعہ محمدیہ۔ گوجرانوالہ

نوٹ:۔ اس کتابچہ میں گلدستۂ نماز سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان

اَللہ ۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ و عم نوالہ	رَسُوْل ۔ پیغمبر، نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)
اَکْبَر ۔ سب سے بڑا	حَیَّ ۔ آؤ
اَشْهَد ۔ میں گواہ ہوں، میں گواہی دیتا ہوں	عَلٰی ۔ پر، اوپر، طرف
اَن ۔ کہ	صَلٰوۃ ۔ نماز
لَا ۔ نہ، نہیں	فَلَاح ۔ کامیابی، بہبود
اِلٰہ ۔ معبود بالحق، عبادت کے لائق	خَیْر ۔ بہتر، بہترین
اِلَّا ۔ مگر، سوائے، سوا	مِنْ ۔ سے
اَنَّ ۔ کہ، کہ تحقیق، کہ بے شک کہ یقیناً	نَوْم ۔ نیند
مُحَمَّد ۔ آخر الزمان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی	قَدْ ۔ تحقیق، ابھی
	قَامَتْ ۔ کھڑی ہوئی، قائم ہو چکی

(۱) اَللّٰهُ اَکْبَرُ (۴ بار)	(۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اللہ سب سے بڑا ہے	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۲ بار) (۳) اَشْهَدُ اَنَّ

کوئی معبود سوائے اللہ کے — میں گواہ ہوں کہ بے شک

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (۲ بار) (۴) حَيَّ عَلَى

محمد رسول ہیں — اللہ کے — آؤ طرف

الصَّلٰوةِ (۲ بار) (۵) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (۲ بار)

نماز کی — آؤ طرف کامیابی کی

(۶) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۲ بار) (۷) لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے — نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ (ایک بار)

اللہ کے

ف۱ فجر کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد یہ کلمہ بھی کہا جائے

(۸) اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (۲ بار)

نماز بہتر ہے نیند سے

ف۲ تکبیر میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد یہ کلمہ بھی کہا جائے

(۹) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (۲ بار)

بے شک کھڑی ہوگئی نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۲۔ میں گواہ ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۳۔ میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

۴۔ نماز کے لیے آجاؤ۔

۵۔ فلاح وبہبود کے لیے آؤ (اس کام کے لیے آؤ جس میں دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی ہے)

۶۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۷۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۸۔ نماز پڑھنا نیند سے بہتر ہے۔

۹۔ نماز (باجماعت) قائم ہو چکی ہے۔

تشریح

مسجد میں کھڑے ہو کر دن رات میں پانچ مرتبہ اسلام کی سچی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکار نہایت ہی خلوص اور بلند آواز سے سنا کر مسلمانوں کو شہنشاہ حقیقی کے دربار میں حاضر ہونے کی دعوت دی جاتی ہے تاکہ وہ غلام اور آقا کا فرق، رنگ و نسل کی تمیز اور ذات پات کی اونچ نیچ مٹا کر سب کے سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو جائیں اور اپنے مالک و پروردگار کی عبادت بجالائیں۔

نوٹ:۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جب تم موذن کو اذان کہتے سنو تو تم بھی وہی کلمات کہو جو کلمات موذن کہہ رہا ہو۔ ہاں حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہو (برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ ہی سے ہے)

دُعا بعد از اذان

اَللّٰهُمَّ[1]۔ اے اللہ	دَعْوَة۔ ندا، پکار، دعوت
رَبَّ ۔ رب، پروردگار، مالک	تَامَّة۔ کامل، پوری، تام
هٰذِهِ ۔ یہ، (اس مونث کے لیے)	وَ ۔ اور (حرف عطف)

[1] اصل یا اللہ وقیل یا اللہ امنا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلٰوۃ۔ نماز	اِبْعَثْ ۔ بھیج تو، پہنچا تو
قَآئِمَۃ۔ قائم ہونے والی۔ کھڑی ہونے والی	ہٗ ۔ اس کو، اس سے (ضمیر مذکر غائب)
اٰتِ ۔ دے تو، عطا کر تو	مَحْمُوْد۔ تعریف کیا ہوا
وَسِیْلَۃ۔ وسیلہ (جنت میں ایک مقام ہے)	اَلَّذِیْ ۔ وہ جو، وہ جس کا (اسم موصول ہے)
فَضِیْلَۃ۔ فضیلت، اعلیٰ مرتبہ و مقام	وَعَدْتَ۔ وعدہ کیا تو نے

(۱) اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ

اے اللہ رب اس پکار کامل کے

(۲) وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ (۳) اٰتِ مُحَمَّدَاِۨ

اور نماز قائم ہونے والی کے دے تو حضرت محمد

الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ (۴) وَابْعَثْہُ مَقَامًا

(صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت اور بھیج تو ان کو مقام

مَّحْمُوْدَاِۨ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

تعریف کیے گئے ہوئے پر جس کا وعدہ کیا تو نے ان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے بعد از اذان

با محاورہ ترجمہ

١ - یا اللہ اس کامل دعوت و پکار
٢ - اور قائم ہونے والی نماز کے رب و پروردگار ۔
٣ - حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت عطا فرما ۔
٤ - اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس مقام محمود پہ پہنچا جس کا تو نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وعدہ کر رکھا ہے ۔

تشریح

نماز ایسی بہترین عبادت اور موجب قرب الٰہی عادت کی ادائیگی کے لیے لوگوں کو اکٹھا کرنے کی خاطر عظیم الشان طریقہ (اذان) اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندے حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا اور آپ نے یہ طریقہ اپنی امت کو سکھلایا ۔ اس لیے ایک مسلمان جب اذان ایسی پاکیزہ ندا سنتا ہے تو اللہ تعالےٰ کے حضور اپنے پیارے آخر الزمان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعا کرتا ہے کہ اے میرے اللہ! آپ کو مقام وسیلہ، مقام محمود اور فضیلت سے نوازنا۔

نوٹ:۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "اذان سننے کے بعد مجھ پر درود پڑھا کرو۔" اس مقام پر درود وہی پڑھنا چاہیے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

دعائے دخول در مسجد وخروج از اں

اِفْتَحْ۔ کھول تو	لَکَ۔ تجھ، تیرے، اپنے، تیری، اپنی
لِیْ[1]۔ واسطے میرے، میرے لیے	اِنِّیْ[2]۔ بے شک میں، یقیناً میں
اَبْوَابَ[3]۔ دروازے	اَسْئَلُکَ۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے۔
رَحْمَۃَ۔ رحمت، مہربانی	

(۱) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اے اللہ کھول تو واسطے میرے دروازے اپنی رحمت کے

مسجد میں داخل ہونے کے لیے

[1] اصل ل + ی ۱۲ منہ   [3] الابواب جمع باب ۱۲ منہ
[2] اصل ان + ی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

فَضْلِكَ (مسجد سے نکلنے کے لیے)

تیرے فضل سے

ف :۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں کیونکہ یہ سنت ہے۔

دعائے دخول در مسجد و خروج از او

بامحاورہ ترجمہ

۱ ۔ یا اللہ! میرے لیے اپنی رحمت و مہربانی کے دروازے وا کر دے۔

۲ ۔ یا اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

تشریح

مساجد اہلِ اسلام کی عبادت گاہیں، اللہ تعالیٰ کی نگاہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بہترین قطعات ارضی اور خیر و برکات کے ثمرات سے پُر باغات ہیں۔ ان کی برکات سے متمتع اور ان باغات کے پھلوں سے محظوظ ہونے کو ہر سچے مسلمان کا دل تڑپتا رہتا ہے اس لیے جب وہ خانۂ خدا میں داخل ہونے لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حضور رحمت ربانی کے دروازے کھولنے کی درخواست کرتا ہے۔

عبادت و بندگی کے لیے جینے کے لیے کسب معاش کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس لیے وہ مسجد سے باہر قدم رکھتے وقت دعا کرتا ہے کہ یا اللہ تو مجھے اپنے فضل سے بھی نوازے جیسے تو نے مجھے اپنی رحمت سے نوازا۔

کلمۂ شہادت بعد از وضو

وَحْدَہٗ ۔ وہ اکیلا ہے۔	لَہٗ ۔ واسطے اس کے
شَرِیْكَ ۔ شریک، حصہ دار	عَبْدُ ۔ بندہ، بندگی کرنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

(۲) وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وہ اکیلا ہے نہیں ہے کوئی شریک واسطے اس کے

(۳) وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلُهٗ۔

بندے ہیں اس کے اور رسول ہیں اس کے۔

کلمۂ شہادت بعد از وضو

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ میں گواہ ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۲۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

۳۔ میں گواہ ہوں کہ بشیک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تشریح

وضو کرنے کے بعد آدمی اللہ تعالیٰ کی الوہیت میں وحدانیت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت اور رسالت کے اقرار کی یاد تازہ کرتا ہے جس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ میری ہر قسم کی عبادت شرک ایسی لعنت سے مبرا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے مزین و مرصع ہو گی۔

ف:۔ وضو کے لیے شروع میں نیت کرنا اور بسم اللہ پڑھنا ضروری ہے۔ ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔ بعض لوگ وضو کے شروع میں اعوذ باللہ پڑھتے ہیں مگر ایسا کرنا درست نہیں۔

دعاء بعد از وضو

اِجْعَلْ ۔ کر تُو، بنا تُو	تَوَّابِیْنَ۔ توبہ کرنے والے
فِیْ[1] ۔ مجھے، مجھ کو	مُتَطَهِّرِیْنَ۔ پاک، باطہارت رہنے والے

[1] اصل ن (للوقایۃ) + ی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

اے اللہ بنا تو مجھ کو توبہ کرنے والوں سے

(۲) وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

اور بنا تو مجھ کو پاک رہنے والوں سے

دعا بعد از وضو

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ یا اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں سے ایک توبہ کرنے والا بنا۔

۲۔ اور مجھے باطہارت رہنے والوں سے ایک باطہارت رہنے والا بنا۔

تشریح

وضو ایک مقصود عبادت اور طہارت ہے جس سے انسان کے گوناگون گناہ دھل جاتے ہیں اس لیے ایک مسلم وضو کے بعد اللہ تعالیٰ سے توبہ کے ذریعہ بھی گناہ معاف کرانے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک صاف رہنے کی دعا کرتا ہے۔

ف:- وضو کے دوران ہر عضو کے دھونے پر جو کلمات بعض لوگ پڑھتے ہیں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بسند صحیح ثابت نہیں۔

دُعائے افتتاح حصہ (۱)

بَاعِدْ - دوری کر تُو	کَمَا - جس طرح، جیسے
بَیْنَ - درمیان،	بَاعَدْتَ - دُوری کی تُو نے
خَطَایَا[1] - گناہ، خطائیں	مَشْرِق - جائے طلوع، مشرقی جانب
یَ - میری، میرے	مَغْرِب - جائے غروب، مغربی جانب

(۱) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

اے اللہ دوری کر تو درمیان میرے اور درمیان میرے گناہوں کے

(۲) كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

جیسے دوری کی ہے تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

[1] الخطایا جمع خطیہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُعائے افتتاح حصہ (۱)

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ یا اللہ! تو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان بعد اور دوری کردے۔

۲۔ جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کر رکھی ہے

تشریح

جس طرح اجلا لباس پہننے سے پہلے انسان گندا لباس اتار پھینکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح نمازی نماز ایسی جلیل القدر عبادت کے آغاز میں گناہوں کے رذیل کُرتے کو اس دعا کے ذریعے سے اتار دینا چاہتا ہے تاکہ نماز صحیح معنوں میں اپنا رنگ لائے۔

ف :۔ یہ دعا تکبیر تحریمہ کے بعد اور سورت فاتحہ سے پہلے پڑھی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے افتتاح حصہ (۲)

نَقِّ ۔ پاک صاف کر تُو	اَبْیَضُ ۔ سفید
ثَوْبُ ۔ کپڑا	اَلدَّنَسُ ۔ میل کچیل

(۱) اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ

اے اللہ پاک صاف کر تو مجھ کو میرے گناہوں سے

(۲) کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ

جس طرح پاک صاف کیا جاتا ہے کپڑا سفید

مِنَ الدَّنَسِ

میل کچیل سے

دعائے افتتاح حصہ (۲)

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ یا اللہ! تو مجھے میرے گناہوں سے پاک صاف کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔

تشریح

ابتدائے نماز میں نمازی اللہ تعالیٰ کے حضور مطالبہ کرتا ہے کہ یا اللہ مجھے گناہوں کی میل کچیل سے اس طرح پاک صاف کرنا جس طرح کہ سفید کپڑا دھونے کے ذریعے میل کچیل سے پاک صاف ہو جاتا ہے۔

دُعائے افتتاح حصہ (۳)

اِغْسِلْ ۔ دھو تُو	اَلثَّلْجُ ۔ برف
بِ ۔ ساتھ، ذریعہ	وَ ۔ اور (حرف عطف ہے)
مَآءٌ ۔ پانی	بَرَد ۔ اولے، تڑاسے

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ

اے اللہ! دھو تو مجھ کو میرے گناہوں سے

(۲) بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

ساتھ پانی کے اور برف کے اور اولوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف :۔ یہ دعائے افتتاح (اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ الخ) ثنا (سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ الخ) سے سنداً قوی تر ہے۔ چنانچہ امام بخاری نے بھی اسے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔ ۱۲ منہ

دُعائے افتتاح حصہ (۳)

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! تو مجھے میرے گناہوں سے دھو ڈال۔

۲۔ پانی، برف اور اولوں کے ساتھ۔

تشریح

نمازی نماز کے شروع میں پوری لجاجت سے درخواست کرتا ہے کہ یا اللہ میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو ڈالنا کہ میں گناہوں کی نجاست اور گندگی سے پاک صاف ہو جاؤں۔

ف :۔ زبان سے نیت کرنا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں اسی لیے بعض فقہاء نے زبان سے نیت کرنے کو بدعت لکھا ہے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثنا

سُبْحَانَ ۔ پاک، بے عیب
كَ ۔ تُو (ضمیر مذکر مخاطب)
اَللّٰهُمَّ ۔ اے اللہ، یا اللہ
بِ ۔ ساتھ
حَمْد ۔ تعریف، ستائش
تَبَارَكَ ۔ برکت والا ہے

اِسْم ۔ نام
تَعَالٰی ۔ بلند ہے
جَدّ ۔ شان، بزرگی
لَا ۔ نہ، نہیں
اِلٰہ ۔ معبود، عبادت کے لائق
غَيْرُ ۔ سوا

(۱) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

پاک ہے تُو اے اللہ

(۲) وَبِحَمْدِكَ

اور ساتھ تعریف اپنی کے

(۳) وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اور برکت والا ہے نام تیرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) وَتَعَالٰی جَدُّکَ
اور بلند ہے شان تیری
(۵) وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

ثنا

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! تو پاک اور بے عیب ہے۔

۲۔ تیری تعریف کرتا ہوں۔

۳۔ تیرا نام بڑا ہی بابرکت ہے۔

۴۔ تیری شان سب سے بلند و بالا ہے۔

۵۔ تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔

تشریح

نمازی پاک صاف ہو کر خدا کے حضور میں بڑے ادب سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑا ہوتا ہے اور تعریف کرتا ہے کہ اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک اور ہر خوبی کا مالک ہے اور تیری شان سب سے بلند ہے پھر وہ اللہ کی عبادت کے آغاز میں اپنے اس عقیدے کو تازہ کر لیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اس کا آقا اور معبود نہیں تاکہ عبادت خلوص سے معمور ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری عبادات میں خلوص پیدا فرمائے۔

تعوّذ و تسمیہ

اَعُوْذُ۔ پناہ لیتا ہوں میں	بِسْمِ۔ ساتھ نام۔ نام سے
مِنْ۔ سے	رَحْمٰن۔ نہایت رحم کرنے والا
رَجِیْم۔ راندہ ہوا، مردود	رَحِیْم۔ مہربان

تعوّذ

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ لیتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسملہ

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

ف:۔ تعوّذ سرًّا (بلا آواز) پڑھنا چاہیے اور بسملہ کو سرًّا اور جہرًا دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ ہاں افضل ہے کہ بسملہ کو سرًّا ہی پڑھا جائے۔

تعوّذ و بسملہ

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ میں شیطانی پھندوں سے بچنے کے لیے خدا کی پناہ لیتا ہوں۔

۲۔ اللہ تعالےٰ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

تشریح

نمازی اپنی عرض پیش کرنے سے پہلے شیطان کے وسوسوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے اور یہ پناہ اسی صورت میں مل سکتی ہے کہ نمازی خود شیطانی وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرے۔ اس کے بعد وہ اللہ ہی کا نام لے کر اور اسی کی رحمت کا امیدوار ہو کر بڑے ادب سے اپنی عرض پیش کرتا ہے۔

سورۂ فاتحہ[1]

اَلْ۔ سب (حرف تعریف)	یَوْم۔ دن، روز
لِلّٰہِ[1]۔ واسطے اللہ کے، اللہ کے لیے	دِیْن۔ جزا، قیامت
رَبّ۔ پالنے والا، مالک	اِیَّاکَ۔ تیری ہی، تجھی سے
عٰلَمِیْن[2]۔ سب جہان	نَعْبُدُ۔ ہم عبادت کرتے ہیں
مٰلِکِ۔ مالک	نَسْتَعِیْنُ۔ ہم مدد چاہتے ہیں۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۲) رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا

[1] للّٰہ اصلہ ل + اللّٰہ ۱۲ منہ [2] العلمین جمع عالم عند الجمہور وقیل اسم جمع للعالم ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۴) مٰلِكِ
نہایت رحم کرنے والا مہربان مالک
یَوۡمِ الدِّیۡنِ (۵) اِیَّاكَ نَعۡبُدُ
روز جزا کا تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم
(۶) وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ۔
اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہم

ف :۔ بسملہ سورہ فاتحہ کی پہلی آیت ہے ، حدیث میں ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بسملہ کو سورہ فاتحہ کی آیت شمار کیا۔

سورۂ فاتحہ

بامحاورہ ترجمہ

۱ ۔ سب تعریفیں صرف اللہ ہی کے لیے ہیں۔

۲ ۔ جو سارے جہان کو زندگی اور طاقت دینے والا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

۴۔ روزِ جزا (قیامت کے دن) کا مالک ہے۔

۵۔ اے اللہ! ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں۔

۶۔ اور صرف تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

تشریح

سورۂ فاتحہ کے تین حصے ہیں پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جو کمال رحمت اور مہربانی سے سارے جہان کا انتظام خود کرتا ہے اور جزا و سزا کے روز کا بھی آپ ہی مالک اور مختار ہے۔

دوسرے حصے میں نمازی کی وفاداری کا اقرار ہے کہ اے اللہ! ہم تیرے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ ہی تیرے سوا کسی کو اپنا مددگار جانتے ہیں۔

سورۂ فاتحہ ۲

اِھْدِ۔ دکھا تو	صِرَاط۔ راستہ
نا ۔ ہمیں، ہم کو	مُسْتَقِیْم۔ سیدھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اَلَّذِیْنَ ۔ وہ لوگ اَنْعَمْتَ ۔ انعام کیا تو نے عَلَیْهِمْ ۔ اوپر ان کے ان پر مَغْضُوْب ۔ جس پر غضب	کیا گیا ہو۔ ضَآلِّیْنَ ۔ گمراہ لوگ اٰمِیْنَ ۔ قبول کر تو (اسم فعل بمعنی امر)

(۱) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
دکھا تو ہم کو راستہ سیدھا
(۲) صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
راستہ ان لوگوں کا کہ انعام کیا تو نے اوپر ان کے
(۳) غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
اور نہ غضب کیا گیا اوپر ان کے
(۴) وَلَا الضَّآلِّيْنَ (۵) اٰمِيْنَ
اور نہ وہ گمراہ ہیں قبول کر تو
ف :۔ آمین سورۃ فاتحہ کی آیت نہیں اور بسملہ سمیت سورۃ فاتحہ کی آیات سات ہیں ۔ جہری نمازوں میں جہراً آمین پکارنا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

سورۂ فاتحہ ع۲

بامحاورہ ترجمہ

۱ - ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔
۲ - ان لوگوں کا راستہ جن پہ تو نے اپنا انعام وفضل کیا۔
۳ - جو تیرے غضب سے محفوظ رہے۔
۴ - جو بھٹکے ہوئے لوگ نہیں ہیں۔
۵ - اے اللہ میری دعا قبول فرما۔

تشریح

اس آخری حصے میں نمازی ہدایت کے لیے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما جو تیری نعمتوں سے مالا مال ہوئے۔ جنھوں نے نہ تو جان بوجھ کر غلط راستہ اختیار کیا کہ تیرے غضب میں گرفتار ہوتے اور نہ ہی سیدھی راہ سے بھٹک کر ٹیڑھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راہ پر چلے۔

ج:۔ قرأت سورۂ فاتحہ نماز کا رکن ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "اس شخص کی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہ پڑھی" لہٰذا منفرد، امام اور مقتدی سبھی کے لیے قرأت سورۂ فاتحہ ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں۔

سورۂ اخلاص

قُلْ ۔ کہہ تو (اے محمدؐ)	یُوْلَدْ ۔ جنا گیا وہ
هُوَ ۔ وہ	یَكُنْ ۔ ہے
اَحَدٌ ۔ ایک، اکیلا، کوئی	لَّهٗ ۔ واسطے اس کے اس کے لیے
صَمَدُ ۔ بے پروا، بے نیاز	كُفُوًا ۔ برابری کرنے والا شریک، ہمسر
لَمْ ۔ نہ، نہیں	
يَلِدْ ۔ جنا اس نے	

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۳) اَللّٰهُ
کہہ دے (اے محمد) وہ اللہ ایک ہے اللہ
الصَّمَدُ (۴) لَمْ یَلِدْ (۵) وَلَمْ
بے پروا ہے نہیں جنا اس نے اور نہیں
یُوْلَدْ (۶) وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
جنا گیا وہ اور نہیں ہے واسطے اس کے
كُفُوًا اَحَدٌ۔
برابری کرنے والا کوئی

سورۂ اخلاص

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

۲۔ اے محمدؐ! کہہ دے کہ اللہ ایک ہے۔

۳۔ اللہ بے پروا اور بے نیاز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ - اللہ نے کوئی اولاد نہیں جنی۔
۵ - اللہ کو کسی ماں باپ نے نہیں جنا۔
۶ - اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی برابری کرنے والا نہیں۔

تشریح

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن مجید کے کسی حصے کی تلاوت اس غرض کے لیے ہے کہ نمازی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم اور ہدایت میں سے کوئی نہ کوئی بات یاد کرے اور اپنی زندگی اس کے مطابق گزارے کیونکہ صرف یہی انسان کے لیے ہدایت کا چشمہ اور خدا تعالیٰ کا آخری پیغام ہے جس کے بغیر دنیا و آخرت میں کامیابی محال ہے۔ سورۂ اخلاص بھی قرآن مجید کی ایک چھوٹی سی سورت ہے جس میں خالص توحید کا بیان اور ہر قسم کے شرک کی تردید ہے۔

ف :۔ سورۃ فاتحہ کے بعد سورت اخلاص کے علاوہ کسی اور سورت کو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسبیح رکوع وسجود وتسمیع

اِغْفِرْ۔ بخش تو، گناہوں پر پردہ ڈال۔	حَمِدَ۔ تعریف کی اس نے
لِیْ۔ واسطے میرے، میرے لیے	ہٗ۔ اس کو، اس کی، اسے
عَظِیْم۔ شان والا، عظمت والا	رَبَّنَا۔ اے رب ہمارے
سَمِعَ۔ سنا اس نے	رَبِّیْ۔ رب میرا، میرا رب
لِمَنْ۔ واسطے اس شخص کے	اَعْلٰی۔ بلند مرتبہ، سب سے اعلیٰ

(۱) سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور ساتھ تعریف اپنی کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اے اللہ بخش تو واسطے میرے

(۲) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے رب میرا بڑی شان والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ،

سنا ہے اللہ نے واسطے اس شخص کے جس نے تعریف کی اس کی

(۴) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے رب میرا بلند مرتبے والا

تسبیح رکوع و سجود و تسمیع

با محاورہ ترجمہ

۱۔ یا اللہ! ہمارے پروردگار! تو پاک اور بے عیب ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ اے اللہ مجھے بخشیو۔

۲۔ میرا عظمت والا رب ہر قسم کے عیب سے پاک ہے۔

۳۔ جو شخص اللہ کی تعریف کرے اللہ اسے سنتا اور قبول کرتا ہے۔

۴۔ میرا سب سے بلند و برتر رب ہر برائی اور عیب سے پاک ہے۔

اصل ربي رب + ی و اصل ربنا یا رب + نا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح

نمازی اپنی عاجزی وانکساری کے پیش نظر خود جھکتا، اللہ میاں کی پاکیزگی اور عظمت کا بار بار اقرار کرتا اور خدائے ذوالجلال سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہے۔ بڑی عاجزی سے اپنا سر زمین پر رکھتا، اللہ تعالیٰ کی سبوحیت، عظمت اور برتری کا بار بار اعتراف کرتا اور اس عالم قرب میں ایک دفعہ پھر اپنے گناہوں سے معافی کی عرض پیش کرتا ہے۔

فا:۔ پہلی تسبیح بخاری شریف میں موجود ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے رکوع اور سجود دونوں ہی میں پڑھا کرتے تھے۔

فا:۔ رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھا کر دونوں جگہ رفع یدین (کندھوں یا کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھانا) سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر در قومہ وجلسہ

لَکَ - واسطے تیرے، تیرے لیے	اِرْحَمْ - رحم کر تو، مہربانی فرما
کَثِیْرًا - بہت زیادہ	عَافِنِیْ - تندرستی دے تو مجھے
طَیِّبًا - پاک، پاکیزہ، اچھا	
مُبَارَکًا - مبارک، برکت والا، بابرکت	اُرْزُقْ - رزق دے تو
فِیْہِ - اس میں	نِیْ - مجھے، مجھ کو، مجھ پر

(۱) رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا

اے رب ہمارے اور واسطے تیرے ہے تعریف تعریف بہت

طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ

پاکیزہ برکت دی ہوئی اس میں

(۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ

اے اللہ بخش تو واسطے میرے اور رحم کر تو مجھ پر اور تندرستی دے مجھے

وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور ہدایت دے مجھے اور رزق دے مجھے

نِیْ - اصل میں نِ + یْ ہے - فیہ - اصل میں فِیْ + ہِ ہے -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر در قومہ و جلسہ

با محاورہ ترجمہ

۱۔ اے ہمارے رب! بابرکت، پاکیزہ اور بہت بہت تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

۲۔ یا اللہ! مجھے بخش اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے تندرستی سے نواز اور مجھے ہدایت سے مالا مال کر اور مجھے رزق عطا فرما۔

تشریح

نمازی رکوع بجا لا کر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ اے میرے اللہ سب کی سب تعریفات اور تمام کے تمام کمالات تیرے لیے ہیں۔ پھر جب وہ دو سجدوں کے درمیان جلسہ کرتا ہے تو اس میں انتہائی قرب کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے بخشش، رحمت، تندرستی، ہدایت اور رزق کی دعا کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کی نعمتوں سے نوازیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف ۱:۔ عام لوگ پہلے سجدہ سے سر اٹھاتے ہی دوسرے سجدہ میں چلے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد "پہلے سجدہ سے سر اٹھا کر پورے اطمینان سے بیٹھ کر دوسرے سجدہ میں جاؤ" کی مخالفت ہوتی ہے اور دوسرے نمازی دونوں سجدوں کے درمیان دعا کا سنہری موقع ہاتھ سے کھو بیٹھتا ہے۔

ف ۲:۔ پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرے سجدہ سے سر اٹھا کر باطمینان بیٹھ کر اٹھنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے۔

تشہد

تَحِیَّات ۔ زبانی عبادتیں	اَیُّهَا ۔ اے
صَلَوَات ۔ بدنی عبادتیں	نَبِیُّ ۔ نبی، پیغمبر
طَیِّبَات ۔ مالی عبادتیں	بَرَکَات ۔ برکتیں
سَلَام ۔ سلامتی	عِبَاد ۔ بندے
عَلَیْكَ ۔ اوپر تیرے، تجھ پر	صَالِحِین ۔ نیک لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ (۲) وَالصَّلَوٰتُ
سب زبانی عبادتیں خاص ہیں واسطے اللہ کے اور سب بدنی عبادتیں
(۳) وَالطَّیِّبَاتُ (۴) اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اور سب مالی عبادتیں سلامتی ہو اوپر تیرے
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی
(۵) اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
سلامتی ہو اوپر ہمارے اور اوپر اللہ کے
الصَّالِحِیْنَ۔
نیک بندوں کے

تشہد
بامحاورہ ترجمہ

۱ ۔ سب زبانی عبادتیں
۲ ۔ اور سب بدنی عبادتیں
۳ ۔ اور سب مالی عبادتیں

} اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ - اے نبیؐ! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات نازل ہوں۔

۵ - ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

تشریح

نمازی دو زانو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی عقیدت پیش کرتا ہے کہ اس کی تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں محض اللہ ہی کے لیے ہیں۔ پھر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتا اور آپ کے لیے رحمت و برکت کی دعا کرتا ہے کیونکہ اس کو جو کچھ بھی ہدایت نصیب ہوئی حضورؐ ہی کے ذریعے ہوئی۔ پھر وہ اپنے لیے اور خدا کے سب نیک بندوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتا ہے۔

دوسری رکعت پر تشہد پڑھنے کے بعد اٹھ کر بھی رفع یدین (کندھوں یا کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھانا) بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشہدؔ

اَشْهَدُ ۔ میں شہادت دیتا ہوں	اَنَّ ۔ بے شک، کہ، کہ بے شک
اَنْ ۔ یہ کہ، کہ	عَبْدٌ ۔ بندہ
اِلَّا ۔ مگر، سوا، سوائے	رَسُوْلٌ ۔ بھیجا ہوا، پیغمبر

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

میں شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ

مگر اللہ

(۲) وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک محمدؐ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

بندہ ہے اس کا اور رسول ہے اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشہد

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ عبادت اور بندگی کے لائق صرف اللہ ہی ہے۔

۲۔ اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تشریح

نمازی ہر نماز میں یہ کلمہ شہادت ادا کر کے اپنے ایمان کو تازہ کرتا ہے۔ اللہ کی توحید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کر کے ہی وہ مسلمان ہوا تھا۔ اب وہ اسی اقرار کو ہر نماز میں دہراتا ہے تاکہ اس کے ایمان کی جڑ ہمیشہ تازہ اور مضبوط رہے اور اسے اللہ کے ساتھ اپنا یہ عہد ہمیشہ یاد رہے کہ وہ اللہ ہی کا بندہ بن کر رہے گا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی پیروی کرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ف ۱ :۔ اگر کوئی نمازی بھولے سے درمیانے تشہد کے بعد درود پڑھنا شروع کر دے یا پڑھ لے تو اس پر سجدہ سہو نہیں ہے۔

ف ۲ :۔ تشہد میں لفظ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ کی جگہ عَلَى النَّبِيِّ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

درود شریف

صَلِّ ۔ رحمت بھیج تو	مَجِيْدٌ ۔ بزرگ، بزرگی والا
كَمَا ۔ جیسے	بَارِكْ ۔ تو برکت دے، تو برکت نازل کر۔
صَلَّيْتَ ۔ رحمت بھیجی تو نے	بَارَكْتَ ۔ تو نے برکت دی، تو نے برکت نازل کی۔
اِنَّكَ ۔ بے شک تو	
حَمِيْدٌ ۔ تعریف والا	

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ تو رحمت بھیج اوپر حضرت محمد کے اور اوپر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰلِ مُحَمَّدٍ (۲) کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
آل (حضرت) محمد کے جیسے رحمت بھیجی تو نے اوپر
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
حضرت ابراہیم کے اور اوپر آل حضرت ابراہیم کے
(۳) اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے
(۴) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ تو برکت نازل کر اوپر حضرت محمد کے اور
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ (۵) کَمَا بَارَكْتَ
اوپر آل حضرت محمدؐ کے جیسے برکت نازل کی تو نے
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اوپر حضرت ابراہیمؑ کے اور اوپر آل حضرت ابراہیمؑ کے
(۶) اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود شریف

با محاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر رحمت بھیج۔

۲۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور ان کی آل پر رحمت بھیجی

۳۔ بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

۴۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر برکت نازل فرما۔

۵۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل پر برکت نازل کی۔

۶۔ بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

تشریح

نماز کی آخری رکعت میں دنیا کے سب سے بڑے راہنما حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کے لیے رحمت و برکت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی دعا کی جاتی ہے کیونکہ مسلمانوں کو دنیا میں سربلندی اور آخرت میں کامیابی صرف آپ کی پیروی ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔

فائدہ۔ نماز کی آخری رکعت میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا فرض ہے اس کے پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی

دعا بعد از درود شریف

ظَلَمْتُ۔ میں نے ظلم کیا، ظلم کیا میں نے

نَفْسِیْ۔ میرا نفس، میری جان اپنی جان

ظُلْمًا۔ ظلم، زیادتی

یَغْفِرُ۔ بخشتا ہے، بخشے گا

ذُنُوْبَ۔ گناہ، ذنب کی جمع

اَنْتَ۔ تُو (ضمیر مذکر مخاطب)

فَ۔ پس

مَغْفِرَۃً۔ بخشش

عِنْدَ۔ نزدیک، پاس

غَفُوْرُ۔ بخشنے والا

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا

اے اللہ بے شک میں نے ظلم کیا اوپر اپنی جان کے ظلم بہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
اور نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی
(۳) فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
پس بخش تو واسطے میرے بخشنا نزدیک اپنے سے
(۴) وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ
اور رحم کر تو مجھ پر بے شک تو ہی بخشنے والا
الرَّحِيمُ ط
رحم کرنے والا ہے

دعا بعد از درود شریف

با محاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا۔

۲۔ اور مجھے اعتراف ہے کہ گناہ صرف تو ہی بخشتا ہے۔

۳۔ پس اپنی خاص مغفرت و بخشش سے مجھے بخشیو۔

کم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اور مجھ پر رحم و کرم کیجیو کیونکہ صرف اور صرف تو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

تشریح

نمازی نے جیسے نماز کے آغاز میں اللہ تعالےٰ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی کی درخواست کی ویسے ہی وہ نماز کے آخر میں بھی اپنے گناہوں اور اپنی کوتاہیوں کا اقرار کرتا اور انتہائی عاجز طریق سے اللہ میاں کی بارگاہ میں بخشش کی عرض پیش کرتا ہے تاکہ وہ جیسے ظاہری نجاست سے پاک صاف ہوکر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہوا ویسے ہی وہ عبادت سے فراغت سے پہلے پہلے ہی باطنی نجاست سے بھی پاک صاف ہو جائے۔

ف ۶۔ یہ دعا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جلیل القدر صحابی خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز میں پڑھنے کے لیے سکھلائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا بعد از درود شریف[۲]

بِكَ ۔ ساتھ تیرے، تیرے ساتھ	مَمَاتِ ۔ موت
عَذَابِ ۔ عذاب	شَرِّ ۔ شرارت، برائی
جَهَنَّمَ ۔ دوزخ، جہنم	مَسِيحِ ۔ مسیح
قَبْرِ ۔ قبر، مدفن	دَجَّالِ ۔ دجال، دھوکا باز، کذاب
فِتْنَةِ ۔ فتنہ، آزمائش	مَأْثَمِ ۔ گناہ
مَحْيَا ۔ زندگی، حیات	مَغْرَمِ ۔ قرض، چٹی

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

اے اللہ! بے شک میں پناہ لیتا ہوں ساتھ تیرے عذاب

جَهَنَّمَ (۲) وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے

(۳) وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اور فتنہ زندگی اور موت کے سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور شرارت فتنہ مسیح دجال کی سے

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ بے شک میں پناہ لیتا ہوں ساتھ تیرے

الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

گناہ اور قرض و چٹی سے

دعا بعد از درود شریف

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

۲۔ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۳۔ اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری حفاظت میں آتا ہوں

۴۔ اور مسیح دجال کے فتنہ کی شرارت و برائی سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اے اللہ! میں (عاجز بندہ) گناہ، قرض اور چٹی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

تشریح

اس بات میں شبہ نہیں کہ انسان کی زندگی میں گناہ، چٹی، قرض، فتنہ مسیح دجال اور دیگر کٹھن مراحل جن سے بسا اوقات بلکہ اکثر اوقات انسان کو گزرنا ہوتا ہے ایسے ہی موت کے وقت آلام و مصائب اور موت کے بعد قبر، حشر، میزان اور جہنم ایسے پرخطر مقامات ہیں جنھیں انسان نے عبور کرنا ہے۔ اس لیے وہ نماز ختم کرنے سے پہلے اللہ میاں کے حضور میں عرض پیش کرتا ہے کہ اے اللہ مجھے موت و حیات کے فتنہ، مسیح دجال کے فتنہ، عذاب قبر، عذاب دوزخ، گناہ، قرض اور چٹی سب سے محفوظ رکھنا۔

ف:۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں نماز میں پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا بعد از درود شریف[3]

رَبِّ ۔ اے رب میرے	لِیْ ۔ واسطے میرے
اِجْعَلْنِیْ ۔ بنا مجھے، بنا مجھ کو	لِوَالِدَیَّ ۔ واسطے میرے ماں باپ کے
مُقِیْمَ ۔ قائم کرنے والا	مُؤْمِنِیْنَ ۔ ایمان دار لوگ، ایمان والے
ذُرِّیَّتِیْ ۔ اولاد میری	یَقُوْمُ ۔ قائم ہوگا۔
تَقَبَّلْ ۔ قبول کر تو	
اِغْفِرْ ۔ بخش تو	

(۱) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ

اے رب میرے بنا مجھے قائم کرنے والا نماز کا اور

مِنْ ذُرِّیَّتِیْ (۲) رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

میری اولاد سے اے رب ہمارے اور قبول فرما

دُعَآءِ (۳) رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ

دعا میری اے رب ہمارے بخش واسطے میرے اور واسطے میرے والدین کے

رَبِّ اصل میں یا رَبِّیْ ہے۔ اِجْعَلْنِیْ اصل میں اِجْعَلْ + نِیْ ہے۔
وَالِدَیَّ اصل میں وَالِدَیْنِ + ی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اور واسطے مومنوں کے جس دن قائم ہوگا حساب

دعا بعد از درود شریف[۳]

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا۔

۲۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔

۳۔ اے ہمارے رب! قیامت کے دن مجھے، میرے ماں باپ اور تمام مومنوں کو معاف فرما۔

تشریح

نمازی نماز ختم کرنے سے پہلے اپنے اور اپنی اولاد کے لیے مستقل نمازی بننے کی دعا کرتا ہے پھر اللہ میاں سے اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے اور تمام مومنوں کے لیے دعا مانگتا ہے۔

آپ نے ملاحظہ کیا اسلام کا کمال! کہ اس نے حسن معاشرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورعبادت کو کیسے عجیب انداز میں یک جا جمع کیا کہ انسان حقوق اللہ کی ادائیگی کے وقت بھی حقوق العباد سے غافل نہ ہو۔ بلکہ ذریت (اولاد)، والدین اور تمام مومنوں کے حق میں دعا کرے۔ ایسے ہی حقوق العباد کو اسلام نے ایسے انداز میں تشکیل کیا کہ ان کی ادائیگی کے وقت انسان حقوق اللہ سے غافل نہ ہو۔ یہ خوبی آپ کو اسلام میں جا بجا ملے گی۔

ف ۱:۔ یہ دعا (رَبِّ اجْعَلْنِیْ الخ) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت مانگی جب انھوں نے مائی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل کو مکے کی بے آباد وادی میں چھوڑا۔

ف ۲:۔ ان متذکرہ بالا دعاؤں کے علاوہ اور دعائیں بھی نماز کے اندر مانگی جا سکتی ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

سلام

اَلسَّلَامُ۔ سلامتی	رَحْمَةُ۔ رحمت، مہربانی
عَلَیْکُمْ۔ اوپر تمھارے، تم پر	اَسْتَغْفِرُ۔ میں بخشش مانگتا ہوں، میں معافی چاہتا ہوں۔

کم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ؕ
سلامتی ہو اوپر تمہارے اور رحمت اللہ کی
(۲) اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ (ایک بار بآواز بلند
اللہ رب سے بڑا ہے
(۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ؕ (تین بار بآواز بلند)
میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے

سلام

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ تم پر اللہ کی رحمت اور سلام ہو۔

۲۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۳۔ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

تشریح

نمازی تشہد، درود اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں بائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہ پھیر کر اللہ کے سب بندوں کے لیے سلامتی کی دعا کرتے ہوئے بارگاہِ الٰہی سے رخصت ہونا، اللہ کے اسے نماز پڑھنے کی توفیق دینے پر بلند آواز سے اس کی بڑائی بیان کرتے ہوئے اس کا شکر بہ بجالاتا اور نماز کے اندر بتقاضائے بشریت رہی سہی کوتاہیوں کی جہرًا بار بار معافی چاہتا ہے۔

ف:۔ سلام کے فوراً بعد ایک بار بلند آواز سے تکبیر (اَللّٰهُ اَکْبَرُ) اور تین بار بلند آواز سے استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰه) کہنا رسول الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

ذکر و دعا بعد از سلام

مِنْكَ ۔ تجھ سے۔	اَعِنِّیْ ۔ مدد کر تو میری، توفیق دے مجھے۔
تَبَارَكْتَ ۔ بابرکت ہے تو، برکت والا ہے تو	ذِكْرٌ ۔ ذکر، یاد
يَاذَا الْجَلَالِ ۔ اے جلالت، بزرگی والے	شُكْرٌ ۔ شکر
اَلْاِكْرَامِ ۔ اکرام، بزرگی، کرم کرنا	حُسْنٌ ۔ اچھا ہونا، خوب صورت ہونا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلام ہے

(۲) وَمِنْكَ السَّلَامُ

اور تجھی سے سلامتی ہے

(۳) تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بابرکت ہے تو اے جلالت و بزرگی اور کرم کرنے والے

(۴) رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ

اے رب میرے مدد کر تو میری اوپر ذکر اپنے کے اور

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

شکر اپنے کے اور اچھی عبادت اپنی کے

ذکر و دعا بعد از سلام[۱]

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! تو ہی سلام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ - اور تجھی سے سلامتی ہے۔

۳ - اے جلال واکرام والے تو بابرکت ہے۔

۴ - اے میرے رب! مجھے اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی خوب عبادت کی توفیق عطا فرما۔

تشریح

نمازی نماز سے فارغ ہو کر اللہ تعالےٰ کے ذکر میں محو ہو جاتا ہے کہ اے میرے اللہ تو ہی سلام ہے اور سلامتی بھی تجھی سے ہے اے جلال واکرام والے تو بڑا ہی برکت والا ہے اس کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی یاد، اس کے شکر اور اس کی عبادت میں مصروف رہنے کی توفیق طلب کرتا ہے تاکہ وہ کماحقہ اللہ تعالیٰ کے حقوق کو ادا کر سکے۔

ف :- متذکرہ بالا اذکار اور دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ نماز کے بعد فضول باتیں بنانے کے بجائے مسنون اذکار و اوراد سے لطف اندوز ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر بعد از سلام ۲

مُلْكُ ۔ ملک، بادشاہت، بادشاہی

كُلِّ ۔ ہر، کل، تمام، سب، سارے

شَيْءٍ ۔ شی، چیز

قَدِيرٌ ۔ قادر، قدرت رکھنے والا

مَانِعَ ۔ روکنے والا، منع کرنے والا

لِمَا ۔ واسطے اس کے جو

أَعْطَيْتَ ۔ دیا تو نے

مُعْطِيَ ۔ دینے والا، عطا کرنے والا

مَنَعْتَ ۔ روکا تو نے، منع کیا تو نے

يَنْفَعُ ۔ نفع دیتا ہے، نفع دے گا۔

ذَا الْجَدِّ ۔ شان والا

(۱) سُبْحَانَ اللهِ (۳۳ بار)	(۲) اَلْحَمْدُ
پاک ہے اللہ	سب تعریف
لِلّٰهِ (۳۳ بار)	(۳) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)
واسطے اللہ کے ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

کم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

(۴) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں
شَرِيْكَ لَهٗ (۵) لَهُ الْمُلْكُ وَ
کوئی شریک واسطے اس کے واسطے اس کے ہے ملک اور
لَهُ الْحَمْدُ (۶) وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
واسطے اس کے ہے سب تعریف اور وہ اوپر ہر شے
شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۷) اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ
کے قادر ہے اے اللہ! نہیں کوئی روکنے والا
لِمَآ اَعْطَيْتَ (۸) وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
واسطے اس کے جو دیا تو نے اور نہیں ہے کوئی دینے والا واسطے
مَنَعْتَ (۹) وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ
اس کے جو روکا تو نے اور نہیں نفع دیتی شان والے کو
مِنْكَ الْجَدُّ ط
تجھ سے شان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر بعد از سلام[۲]

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اللہ تعالیٰ پاک اور بے عیب ہے۔

۲۔ سب تعریفات اور تمام کمالات اللہ تعالےٰ کے لیے خاص ہیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا اور لاشریک ہے۔

۵۔ ملک ارض وسما صرف اور صرف اسی کا ہے اور تعریف بھی صرف اسی کی ہے۔

۶۔ اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔ کوئی چیز بھی اس کی قدرت سے باہر نہیں۔

۷۔ اے اللہ! جو چیز تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں

۸۔ اور جو چیز تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹ - کسی شان و شوکت والے کو اس کی شان و شوکت تیرے ہاں کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔

تشریح

نمازی نماز سے فارغ ہونے کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کے تمام عیوب و نقائص سے منزہ اور پاک ہونے اور اس کے تمام کمالات و تعریفات کے حامل و موصوف ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ پھر اس کے قادر، مالک الملک، مختار اور بے پرواہ ہونے کا اعتراف کرتا ہے جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی تمام ترحاجات اور مشکلات صرف اور صرف اللہ میاں کے حضور پیش کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی کمال قدرت اور اپنے کمال فضل و کرم سے انھیں پورا اور حل فرمائیں۔

ف:- مسلم شریف میں ہے" سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص نماز کے بعد ۳۳ دفعہ سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، قَدِیْرٌ تک پڑھ لے اس کے تمام گناہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاف ہو جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔
ف ۲:- بخاری شریف میں ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ قَدِیْر تک دن میں سَو مرتبہ پڑھ لے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور ۱۰۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۱۰۰ گناہ معاف ہوتے ہیں اور یہ کلمات اس شخص کے لیے شام تک شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ بنتے ہیں اور اس سے صرف اسی شخص کا عمل افضل ہوگا جو ان کلمات کو سو مرتبہ سے زیادہ بار پڑھے۔

ذکر بعد از سلام[۳]

اَلْحَیُّ۔ زندہ	سِنَۃٌ۔ اونگھ
قَیُّوْمُ۔ خود قائم دوسروں کو قائم رکھنے والا۔	سَمٰوٰت۔ آسمان (جمع)
تَاْخُذُ۔ پکڑتی ہے۔ پکڑے گی۔	اَرْض۔ زمین
	مَنْ۔ کون۔ جو شخص
	یَشْفَعُ۔ سفارش کرتا ہے۔ سفارش کرے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاِذْنِہٖ ۔ ساتھ اجازت اس کی، اس کی اجازت سے	وَسِعَ ۔ وسیع ہے، چھائی ہوئی ہے (کرسی)
یَعْلَمُ ۔ جانتا ہے، جانے گا۔	کُرْسِیُّ ۔ کرسی
اَیْدِیْ ۔ ہاتھ (جمع) سامنے (جب بین کے ساتھ ہو)	یَئُوْدُ ۔ تھکاتا ہے۔ اکتا دیتا ہے۔
خَلْفَ ۔ پیچھے	حِفْظُھُمَا ۔ حفاظت، نگہداشت آن دونوں کی۔
یُحِیْطُوْنَ ۔ وہ احاطہ کرتے ہیں وہ گھیرتے ہیں۔	
شَآءَ اس نے چاہا	عَلِیُّ ۔ بلند، برتر

(۱) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی زندہ

اَلْقَیُّوْمُ (۲) لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ

خود قائم دوسروں کو قائم رکھنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ (۳) لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ ہے آسمانوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا فِي الْأَرْضِ (۴) مَنْ ذَا الَّذِي

اور جو کچھ ہے زمین کے کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ (۵) يَعْلَمُ

سفارش کرے نزدیک اس کے مگر اجازت اس کی کے وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

جو سامنے ہے ان کے اور جو پیچھے ہے ان کے

(۶) وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

اور نہیں گھیرتے وہ ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

إِلَّا بِمَا شَاءَ (۷) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

مگر ساتھ اس کے جو چاہے وہ چھائی ہوئی ہے کرسی اس کی

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ (۸) وَلَا يَئُودُهُ

آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اس کو

حِفْظُهُمَا (۹) وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

حفاظت ان دونوں کی اور وہ بلند و برتر، عظمت والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر بعد از سلامؑ

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اللہ! اس کے سوا کوئی معبود (عبادت کے لائق) نہیں وہ زندہ خود قائم دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔

۲۔ اُسے نہ تو اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔

۳۔ آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں اسی کی ہیں، وہی ان کا خالق اور وہی ان کا مالک۔

۴۔ اس کے ہاں کوئی شخص اس کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کر سکتا۔

۵۔ وہ ان کے سامنے اور پیچھے کی تمام اشیا (چیزوں) کو خوب جانتا ہے۔

۶۔ انھیں اللہ میاں کی معلومات میں سے صرف اور صرف وہی چیزیں معلوم ہیں جن کا علم اللہ تعالیٰ نے انھیں دیا۔ ان کے علاوہ انھیں کسی چیز کا علم نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷ - اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔
۸ - اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمانوں، زمین) کی حفاظت اور نگہداشت ہرگز تھکاتی تک نہیں۔
۹ - اور وہ برتر اور بڑی عظمت والا ہے۔

تشریح

آیت الکرسی ویسے تو صرف ایک ہی آیت ہے مگر اتنی جامع کہ سمندر کو کوزے میں بند کرنے کا مصداق ہے، چنانچہ اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی صفاتِ کمال، صفات جمال، صفات جلال اور صفاتِ ذات سے ان چیدہ چیدہ صفات کا بیان ہے، جن سے اللہ تعالیٰ کی دیگر صفات کو اخذ کرنا کوئی مشکل نہیں۔

ف ۱ :- شعب الایمان میں ہے "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا" اور صاحب شعب الایمان فرماتے ہیں اس کی سند ضعیف ہے۔

ف ۲ :- آیت الکرسی کا شیطان کو دفع کرنے کے لیے کارگر ہونا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر بعد از سلام

حَوْلَ ۔ برائی سے بچنے کی طاقت	فَضْل ۔ فضل، فضیلت احسان
قُوَّةَ ۔ نیکی کرنے کی طاقت	ثَنَاء ۔ تعریف
اِیَّاہُ ۔ خاص اسی کو، خاص اسی کی۔	مُخْلِصِیْن ۔ اخلاص والے، خالص کرنے والے
نِعْمَتہ ۔ نعمت، انعام	کَرِہَ ۔ برا جانا اس نے۔

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں
شَرِیْكَ لَهٗ (۲) لَهُ الْمُلْكُ وَ
کوئی شریک واسطے اس کے واسطے اس کے ہے ملک اور
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
واسطے اس کے ہے سب تعریف اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
نہیں برائی سے بچنے کی طاقت اور نہیں نیکی کرنے کی قوت مگر ساتھ اللہ کے
(۴) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر
اِیَّاهُ (۵) لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ
خاص اسی کی واسطے اس کے ہے نعمت اور واسطے اس کے
الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ط
ہے فضل اور واسطے اس کے ہے تعریف اچھی
(۶) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص کرنے والے
لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
واسطے اس کے دین کو اور اگرچہ برا جانیں
الْكَافِرُوْنَ ط
کفر کرنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر بعد از سلام

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

۲۔ ملک ارض و سما صرف اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۔ ہمیں برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ ہی سے حاصل ہوتی ہے۔

۴۔ اللہ میاں کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم فقط اسی کی عبادت و بندگی کرتے ہیں۔

۵۔ تمام نعمتیں اور تمام فضل اسی کے لیے ہیں اور سب کی سب اچھی تعریف بھی اسی کے لیے ہے۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہم دین اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں کسی کو شریک نہیں کرتے خواہ کفر کرنے والے اسے برا ہی جانیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح

اس وظیفہ میں انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کے جامع کمالات، مالک ارض وسما، منعم اور محسن ہونے کا اقرار کرتا ہے پھر اپنی ہر قسم کی طاقت وقوت کو اسی کی دی ہوئی سمجھنا اور عبادت واطاعت میں اپنے اخلاص کو بارگاہ الٰہی میں پیش کرتا ہے تاکہ اللہ میاں اس پر خوش ہوں اور اس پر اپنی برکات نازل کریں۔

ف:۔ مسلم شریف میں ہے" حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام کہہ کر نماز سے فارغ ہوتے تو بآواز بلند مذکورہ بالا کلمات پڑھتے۔

ذکر بعد از سلام ۵

جُبْنٌ ۔ بزدلی	اَرْذَل ۔ بہت رذیل
بُخْلٌ ۔ بخل، کنجوسی، بخیلی	عُمُرٌ ۔ عمر

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اے اللہ بے شک میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بزدلی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

اور پناہ لیتا ہوں ساتھ تیرے کنجوسی سے

(۳) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ

اور پناہ لیتا ہوں ساتھ تیرے بہت ذلیل عمر سے

(۴) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

اور پناہ لیتا ہوں ساتھ تیرے دنیا کے فتنہ سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط

اور قبر کے عذاب سے

ذکر بعد از سلام[۵]

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! میں تیرے ساتھ بزدلی سے پناہ لیتا ہوں۔

۲۔ اور بخل وکنجوسی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۳۔ اور بہت رذیل عمر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اور دنیا کے فتنوں اور قبر کے عذابوں سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔

تشریح

نمازی نماز سے فارغ ہونے کے بعد پانچ چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور درخواست پیش کرتا ہوں کہ وہ اُسے ان پانچ چیزوں سے بچائے۔

(۱) بزدلی (۲) بخل و کنجوسی (۳) رذیل عمر (۴) دنیا کا فتنہ (۵) اور قبر کا عذاب۔

اس بات میں شبہ نہیں کہ یہ پانچ چیزیں انسان کی دنیا اور آخرت دونوں کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہیں اس لیے ان سے بچنا از حد ضروری ہے اس لیے بندہ بارگاہ الٰہی میں ان مہلکات سے بچنے کی دعا کرتا ہے۔

ف :۔ بخاری شریف میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُعائے قنوت

هَدَيْتَ ۔ تو نے ہدایت دی، ہدایت دی تو نے۔

عَافَيْتَ ۔ تو نے تندرستی دی تندرستی دی تو نے

تَوَلَّنِيْ ۔ والی بن تو میرا تو میرا دوست بن

تَوَلَّيْتَ والی بنا تو، تو دوست بنا

قِنِيْ ۔ بچا تو مجھے، تو بچا مجھ کو۔

قَضَيْتَ ۔ فیصلہ کیا تو نے، تو نے فیصلہ کیا۔

تَقْضِيْ ۔ تو فیصلہ کرتا ہے، فیصلہ کرتا ہے تو

يُقْضٰى ۔ فیصلہ کیا جاتا ہے فیصلہ کیا جائے گا۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ

اے اللہ! ہدایت دے تو مجھ کو ان لوگوں میں جن کو ہدایت دی تو نے

(۲) وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ

اور تندرستی دے مجھ کو ان لوگوں میں جن کو تندرستی دی تو نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ

اور والی بن تو میرا ان لوگوں میں جن کا والی بنا تو

(۴) وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ

اور برکت دے تو واسطے میرے اس چیز میں جو دی تو نے

(۵) وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ

اور بچا تو مجھ کو شر اس چیز کے سے جس کا فیصلہ کیا تو نے

(۶) فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

پس بے شک تو فیصلہ کرتا ہے اور نہیں فیصلہ کیا جاتا اوپر تیرے

دعائے قنوت

با محاورہ ترجمہ

۱ - اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دیجیو جن کو تو نے ہدایت دی۔

۲ - اور مجھے ان لوگوں میں تندرستی عطا کر جن کو تو نے تندرستی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطا کی۔

۳۔ اور تو ان لوگوں میں میرا والی و دوست بن جن کا تو والی و دوست بنا۔

۴۔ اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت دے جو تو نے (مجھے) عطا کیں۔

۵۔ اور مجھے ان چیزوں کی شرارت و مصیبت سے بچا جن کا تو نے فیصلہ کر رکھا ہے۔

۶۔ کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

تشریح

نمازی وتر کی آخری رکعت میں کھڑے ہو کر پوری عاجزی اور انکساری سے گڑگڑا کر اللہ میاں کے حضور دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! جیسے تو نے پہلے لوگوں کو ہدایت، تندرستی، اپنی دوستی و ولایت اور برکت سے نوازا ویسے ہی مجھے بھی یہ چیزیں عطا فرما اور مجھے قضا و قدر کی مصیبتوں سے بھی بچا۔

ف ۱:۔ یہ دعائے قنوت بخاری شریف میں بھی ہے اور یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے قنوت دوسری دعائے قنوت (اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ الخ) سے سنداً قوی ترین ہے۔ بندہ نے حضرت الاستاذ الامیر جناب شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد اسمٰعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے سُنا کہ قنوت اَللّٰھُمَّ اِنَّا الخ میں چند ایک لفظ ایسے بھی ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کو خطاب کرنا مناسب نہیں۔

ف ۲:۔ دعائے قنوت رکوع سے کھڑے ہوکر قومہ کا پورا وظیفہ پڑھنے کے بعد پڑھنا چاہیے۔

دعائے قنوت[۲]

یَذِلُّ۔ ذلیل ہوتا ہے، ذلیل ہوگا	عَادَیْتَ۔ تو نے دشمنی کی، تو دشمن بنا۔
وَالَیْتَ۔ تو والی بنا، تو نے دوستی کی	تَعَالَیْتَ۔ تو بلند و برتر ہے۔
یَعِزُّ۔ باعزت ہوتا ہے۔ باعزت ہوگا۔	نَسْتَغْفِرُكَ۔ ہم بخشش و معافی چاہتے ہیں تجھ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَتُوبُ - ہم توبہ کرتے ہیں، ہم رجوع کرتے ہیں،	ہم لوٹتے ہیں۔ صَلّٰی - رحمت بھیجی اُس نے

(۱) اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ

بے شک شان یہ ہے کہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے دوستی کی تو نے

(۲) وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ

اور نہیں عزت پاتا وہ جس سے دشمنی کی تو نے

(۳) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

بابرکت ہے تو اے ہمارے رب اور بلند ہے تو

(۴) نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ

ہم معافی چاہتے ہیں تجھ سے اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری

(۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ ط

اور رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے قنوت[۲]

با محاورہ ترجمہ

۱ ۔ جس کا تو والی و دوست ہو وہ قطعاً ذلیل نہیں ہوتا۔

۲ ۔ اور جس کا تو دشمن ہو وہ کبھی عزت نہیں پاتا۔

۳ ۔ اے ہمارے رب و پروردگار! تو بڑا ہی بابرکت اور بلند ہے

۴ ۔ ہم تجھی سے بخشش و معافی چاہتے ہیں اور تیرے پاس ہی توبہ کرتے ہیں۔

۵ ۔ اور اللہ میاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں اور برکات نازل فرمائیں۔

تشریح

نمازی دعائے قنوت کے اس حصے میں اقرار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا دوست کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور اس کا دشمن کبھی عزیز نہیں ہوتا۔ پھر وہ اللہ میاں کے بابرکت اور برتر و بلند ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا اور توبہ کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے پھر ساری دنیا کے راہنما حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رحمت کی دعا پر وہ اپنی دعا ختم کرتا ہے۔

ف ۱:۔ دعائے قنوت کو وتروں کے علاوہ کسی دوسری فرضی نماز میں بھی بوقت ضرورت پڑھا جا سکتا ہے۔

ف ۲:۔ دعائے قنوت پر دوام و مواظبت (ہمیشگی کرنا) رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

ف ۳:۔ دعائے قنوت کے رہ جانے کی صورت میں سجدۂ سہو نہیں ہے۔

ذکر در تراویح و سجدۂ تلاوت و بعد از وتر

مَلِكِ ۔ بادشاہ	نے اس کو۔
قُدُّوْس ۔ پاک، مقدس	شَقَّ ۔ پھاڑا اس نے،
سَجَدَ ۔ سجدہ کیا اس نے	نکالا اس نے۔
وَجْهِيَ ۔ میرا چہرہ	سَمْعَهٗ ۔ کان اس کے
خَلَقَهٗ ۔ پیدا کیا اس	بَصَرَهٗ ۔ آنکھیں اس کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (بعد از وتر)
پاک اور بے عیب ہے بادشاہ مقدس، باکمال
(۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں
شَرِیْکَ لَہٗ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
کوئی شریک واسطے اس کے میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (ذکر در وقفات تراویح)
وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ
(۳) سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ
سجدہ کیا چہرے میرے نے واسطے اس کے جس نے پیدا کیا اس کو
وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ بِحَوْلِہٖ
اور پھاڑے (بنائے) کان اس کے اور آنکھیں اس کی ساتھ اسکی توفیق
وَقُوَّتِہٖ (در سجدہ تلاوت)
اور اس کی ہمت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر در تراویح وسجدۂ تلاوت وبعد از وتر

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ بادشاہ ہے قدوس ہر عیب اور نقص سے منزہ اور پاک ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا اور لاشریک ہے۔ میں صرف اسی اللہ سے معافی چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۳۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا۔ اس کے کان اور اس کی آنکھیں بنائیں۔ یہ محض اس کی دی ہوئی توفیق اور ہمت سے ہے۔

تشریح

نسائی شریف میں ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں سے سلام پھیر کر بلند آواز سے تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ پڑھتے اور آخری بار آواز کو کھینچتے اور لمبا کرتے۔

نماز تراویح کے وقفوں میں کوئی ذکر اور ورد رسول اللہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے بنصِ صحیح ثابت نہیں ۔ صرف استخراجات واستنباطات ہی ہیں ۔ اور متذکرہ بالا استنباط بہتر ہے کیونکہ مسند امام احمد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمبر ۲ والے کلمات رمضان میں عام پڑھا کرتے تھے اور روقفاتِ تراویح بھی رمضان سے ہی ہیں ۔

سجدۂ تلاوت فرض ہے نہ واجب وہ محض مندوب اور سنت ہے ۔ حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ سجدۂ تلاوت نہ کیا اور فرمایا کہ تلاوت کے سجدے ہم پر لازم نہیں کیے گئے ۔

دعائے جنازہ[۱]

اِرْحَمْہُ ۔ رحم کر تو اس پر	نُزُلَہٗ ۔ مہمانی اس کی
اُعْفُ عَنْہُ ۔ معاف کر تو اس سے ۔	وَسِّعْ ۔ وسیع کر تو، کھلا کر تو
اَکْرِمْ ۔ اچھا کر تو، خوب بنا تو ۔	مَدْخَلَہٗ ۔ اس کے داخل ہونے کی جگہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِغْسِلْہُ ۔ دھو تو اس کو	سنھرا کر تو اس کو
نَقِّہٖ ۔ پاک اور صاف	نَقَّیْتَ ۔ صاف سنھرا کیا تو نے

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ
اے اللہ! بخش واسطے اس کے اور رحم کر تو اس پر
(۲) وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ
اور تندرستی دے اس کو اور معاف کر اس سے
(۳) وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ
اور خوب واچھا بنا تو مہمانی اس کی
(۴) وَوَسِّعْ مَدْخَلَہٗ
اور وسیع دکھلا کر تو اس کے داخل ہونے کی جگہ کو
(۵) وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ
اور دھو تو اس کو ساتھ پانی اور برف
وَالْبَرَدِ ج
اور اولوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے جنازہ[۱]

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! اس میت (مرد ہو یا عورت) کو بخش اور اس پر رحم کر۔

۲۔ اور اسے عافیت عطا کر اور اسے معاف فرما۔

۳۔ اور اس کی ضیافت و مہمانی کو بہت اچھا بنا۔

۴۔ اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو وسیع اور کھلا کر۔

۵۔ اور اس کو پانی، برف اور اولوں کے ساتھ گناہوں سے دھو ڈال۔

تشریح

اسلام نے باہمی خیر خواہی اور ہمدردی کو صرف زندگی ہی تک محدود نہیں رکھا بلکہ یہ ایک اسلامی فرض قرار دیا کہ جب کوئی مسلمان فوت ہو تو جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ مسلمان جمع ہو کر اس مرنے والے کے لیے دعا کریں کہ اے اللہ! ہمارے اس مرنے والے بھائی کو بخشنا، معاف کرنا، اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر رحم کرنا، اسے عافیت و خوب ضیافت سے نوازنا، اس کی قبر کو وسیع کرنا اور اس کے تمام گناہوں کو پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو ڈالنا۔

ف:۔ نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہیں۔ پہلی تکبیر کے بعد ثناء اور سورۂ فاتحہ دوسری تکبیر کے بعد درود شریف تیسری تکبیر کے بعد دعائیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام۔

دعائے جنازہ (۲)

اَبْدِلْهُ۔ بدلے میں دے تو اس کو	اَدْخِلْهُ۔ داخل کر تو اس کو
دَارًا۔ گھر	اَعِذْهُ۔ پناہ دے تو اس کو، بچا تو اس کو
اَهْلًا۔ اہل و عیال	نَارًا۔ آگ، دوزخ
زَوْجًا۔ بیوی	

(۱) نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

اور صاف ستھرا کر تو اس کو گناہوں سے جیسے صاف ستھرا کیا تو نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

کپڑے سفید کو میل کچیل سے

(۲) وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ

اور بدل دے اس کو گھر بہتر گھر اس کے سے

(۳) وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ

اور اہل و عیال بہتر اہل و عیال اس کے سے

(۴) وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ

اور بیوی بہتر بیوی اس کی سے

(۵) وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

اور داخل کر تو اس کو جنت میں

(۶) وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور پناہ دے تو اس کو عذاب قبر کے سے

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

اور عذاب دوزخ کے سے

کم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

www.KitaboSunnat.com

دُعائے جنازہ ۲

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف ستھرا کر جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف ستھرا کیا۔

۲۔ اور اسے اس کے دنیا کے گھر کے بدلے بہترین گھر عطا کر۔

۳۔ اور اسے اس کے پہلے اہل و عیال کے بدلے بہترین اہل و عیال عطا فرما۔

۴۔ اور اسے اس کی پہلی بیوی سے بہترین بیوی سے نواز۔

۵۔ اور اسے جنت میں داخل فرما۔

۶۔ اور اسے قبر اور دوزخ کے عذابوں سے محفوظ رکھنا۔

تشریح

اس میں میت کے لیے دعا کی جاتی ہے کہ اے اللہ! اس میت کو گناہوں کی میل کچیل سے سفید کپڑے کی طرح صاف ستھرا فرمانا، اسے اس کے گھر کے بدلے بہترین گھر عطا کرنا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے بہترین اہل وعیال اور بہترین بیوی سے نوازنا، اسے جنت میں داخل فرمانا اور اسے قبر اور دوزخ کے عذابوں سے بچائے رکھنا۔

ف:۔ دعا ہائے جنازہ میں ضمیریں میت کی طرف لوٹتی ہیں، خواہ میت مرد ہو یا عورت۔ اور میت لفظ مذکر ہے اس لیے عورت کے جنازہ میں مذکر ضمیروں کو مونث ضمیروں سے بدلنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمارے بعض علماء جب ایسا کرنا چاہتے ہیں تو ان کی ساری کی ساری توجہ گرامر کی طرف ہو جانے کی وجہ سے دعا مطلوب تضرع اور عاجزی سے عاری ہو جاتی ہے۔

دعائے جنازہ[۳]

حَیّ ۔ زندہ	صَغِیْر ۔ چھوٹا
مَیِّت ۔ مردہ	کَبِیْر ۔ بڑا
شَاھِد ۔ حاضر، موجود۔	ذَکَر ۔ مذکر، مرد
غَائِب ۔ غیر حاضر جو موجود نہ ہو۔	اُنْثٰی ۔ مؤنث، عورت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا
اے اللہ! بخش تو واسطے زندہ ہمارے اور مردہ ہمارے کے
(۲) وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
اور حاضر ہمارے اور غائب ہمارے کو
(۳) وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
اور چھوٹے ہمارے اور بڑے ہمارے کو
(۴) وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا
اور مرد ہمارے اور عورت ہماری کو

دعائے جنازہ ۳

بامحاورہ ترجمہ

۱ - اے اللہ! بخش ہمارے زندہ اور مردے کو۔

۲ - ہمارے حاضر اور غائب کو۔

۳ - ہمارے چھوٹے اور بڑے کو۔

۴ - ہمارے مرد اور عورت کو۔

02999

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح

اسلام کیسا پیارا دین اور مذہب ہے کہ اس نے نماز جنازہ میں صرف مرنے والے کو ہی دعا سے خاص نہیں کیا بلکہ اس نے اپنے سنہری اصول "دین نصیحت و خیر خواہی کا نام ہے" کے پیش نظر نماز جنازہ میں بھی عام مسلمانوں کے لیے دعا کی اجازت فرمائی چنانچہ نماز جنازہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انتہائی تضرع سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ ! ہمارے زندوں، مردوں، حاضروں، غائبوں، چھوٹوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں سب کو بخشنا۔

ف ۱ :۔ نماز جنازہ پڑھ کر وہیں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر دعا مانگنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ہاں میت کو دفن کرکے قبر پر دعا کرنا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

ف ۲ :۔ آج کل بعض لوگ میت کو دفن کرنے کے بعد گھر کو آتے وقت راستہ میں جگہ جگہ دعائیں کرتے آتے ہیں مگر شریعت میں اس کا کوئی اتہ پتہ نہیں ملتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے جنازہ

اَحْيَيْتَ۔ زندہ رکھے تو، زندہ کیا تُو نے۔	تَوَفَّيْتَ۔ فوت کرے تو، فوت کیا تُو نے
مِنَّا۔ ہم سے	تَوَفَّ۔ فوت کر
اَحْيِ۔ زندہ رکھ	اِيْمَان۔ ایمان
فَ۔ پس	سَلَفًا۔ پیش رو
اِسْلَام۔ اِسلام	فَرَطًا۔ پیش خیمہ
	ذُخْرًا۔ ذخیرہ

(۱) اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا

اے اللہ جس کو زندہ رکھے تو ہم سے

فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ (۲) وَمَنْ

پس زندہ رکھ اس کو اوپر اسلام کے اور جس کو

تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

فوت کرے تو ہم سے پس فوت کر اس کو اوپر ایمان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ

اے اللہ نہ محروم رکھ ہم کو اجر اس کے سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ

اور نہ فتنہ میں ڈال ہم کو بعد اس کے

نابالغ میت کے لیے

(۴) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا

اے اللہ بنا تو اس کو واسطے ہمارے پیش رو اور پیش خیمہ

(۵) وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا۔

اور بنا تو اس کو واسطے ہمارے اجر اور ذخیرہ

دعائے جنازہ

بامحاورہ ترجمہ

۱۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھنا چاہتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو اسلام پر زندہ رکھیو۔

۲۔ اور جس کو ہم میں سے مارنا چاہتا ہے اس کو ایمان پر مار لیو۔

۳۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں کسی فتنہ میں بھی نہ ڈالنا۔

۴۔ اے اللہ! اس کو ہمارے لیے پیش رو اور پیش خیمہ بنا۔

۵۔ اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ بنا۔

تشریح

اور ساتھ ہی اس بات کی بھی دعا کریں کہ اے مولا کریم! ہماری زندگی اسلام کے مطابق اور ہماری موت ایمان کے ساتھ ہو اور یہ بھی دعا کریں کہ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور نہ ہمیں اس رخصت ہونے والے کے بعد کسی فتنہ میں مبتلا کرنا۔

میت نابالغ ہو تو یہ دعا کریں۔ اے اللہ! اس کو ہمارے لیے پیش رو، پیش خیمہ، اجر اور ذخیرہ بنا۔

فائدہ:۔ اِجْعَلْهُ لَنَا میں ضمیر نابالغ میت کی طرف لوٹتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواہ وہ نابالغ میت لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ لہذا لڑکی کے لیے اِجْعَلْهُ کو اِجْعَلْهَا سے بدلنے کی ضرورت نہیں۔

ف ۲: میت کو لحد میں اتارتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ پڑھنا چاہیے اور میت کو قبر کے اندر قبلہ رخ رکھنا چاہیے۔ صرف منہ ہی کو قبلہ رخ کر دینا کافی نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذَا الْكِتَابِ وَ كَاتِبِهٖ وَلِمَنْ سَعٰى فِيْ طَبْعِهٖ وَنَشْرِهٖ وَلِوَالِدَيْهِمْ وَشُيُوْخِهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

www.KitaboSunnat.com

ابن عبد الحق نور پوری
جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔۰۰ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ....02399....

کم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مک

فرمانِ رسول

رأس الحکمۃ مخافۃ اللہ

سب سے بڑی دانائی خدا کا خوف ہے

ان ابغض الرجال الی اللہ الالد الخصم

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو

لا تکلم بکلام تعتذر منہ غدا

کوئی ایسی بات نہ کر جس کیلئے کل تجھے پچھتانا پڑے

اذا قمت فی صلوتک فصل صلوۃ مودع

جب تو نماز کیلئے کھڑا ہو تو یہ سمجھ کر پڑھ کہ تیری زندگی کی یہ آخری نماز ہے

نماز کو سمجھنے سے پہلے تو اپنے گناہوں کی معافی مانگ لے کیونکہ شاید یہ تیری زندگی کی آخری نماز ہو